الدّخان

(Ad-Dukhan)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

1	حم	
	حم	
2	وَالْكِتَابِ الْمُبِينِ	
	روشن کتاب کی گواہی ہے۔	
3	إِنَّا أَنزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةٍ مُّبَارَكَةٍ ۚ إِنَّا كُنَّا مُنذِرِينَ	
	یقیناً ہم نے اسے تاریک دور کی برکت کے بارے میں بھی اتارا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔بیشک ہم تو پیش آگاہ کرنے والے ہیں۔۔	
4	فِيهَا يُفْرَقُ كُلُّ أَمْرٍ حَكِيمٍ	
	اس تاریکی کے بارے میں بربنائے حکمت و مصلحت تمام امور کا فیصلہ کیا جاتا ہے۔	

5	أَمْرًا مِّنْ عِندِنَا ۚ إِنَّا كُنَّا مُرْسِلِينَ	
	ہماری بارگاہ سے ایک حکم، بیشک ہم ہی صادر کرنے والے ہیں۔	
6	رَحْمَةً مِّن رَّبِّكَ ۚ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ	
	تمہارے نظام ربوبیت کی رحمت سے۔۔۔یقیناً وہ ہی بر بنائے علم سننے (سمجھنے) والا ہے۔	
7	رَبِّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۖ إِن كُنتُم مُّوقِنِينَ	
	جو حکومت اور عوام اور جو کچھ ان کے درمیان ہے سب کا نظام ربوبیت ہے اگر کہ تم یقین کرنے والے ہو۔	
8	لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ ۖ رَبُّكُمْ وَرَبُّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ	
	اس کے علاوہ کوئی حاکم نہیں ہے. وہی حیات آفرینی عطا کرنے والا ہے اور وہی ناکامی کا فیصلہ صادر کرنے والا ہے-وہی تمہارا بھی نظام ربوبیت ہے اور تمہارے پہلوں کا بھی۔	
9	بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ يَلْعَبُونَ	
	بلکہ یہ شک میں پڑے کھیل تماشہ کر رہے ہیں۔	
10	فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ بِدُخَانٍ مُّبِينٍ	

	پس اس دن کا انتظار کرو جب حکومت ایک واضح فساد کے ساتھ آئے گی۔
11	يَغْشَى النَّاسَ ۖ هَٰذَا عَذَابٌ أَلِيمٌ
	فساد جو لوگوں پر چھا جائے گا۔۔۔ یہ ایک دردناک سزا ہوگی۔
12	رَّبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ إِنَّا مُؤْمِنُونَ
	اے ہمارے نظام ربوبیت ہم سے یہ سزا دور کر۔ یقیناً ہم امن قائم کرنے والے ہیں۔
13	أَنَّىٰ لَهُمُ الذِّكْرَىٰ وَقَدْ جَاءَهُمْ رَسُولٌ مُّبِينٌ
	اب کیونکر ان کے لئے نصیحت ہوگی۔۔۔؟ جبکہ ان کے پاس واضح بیان کرنے والا پیامبر آچکا۔
14	ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوا مُعَلَّمٌ مَّجْنُونٌ
	انہوں نے تو اس کے بعد اس سے منہ موڑ لیا تھا اور کہا تھا کہ یہ تو سکھایا ہوا ایک دیوانہ ہے۔
15	إِنَّا كَاشِفُو الْعَذَابِ قَلِيلًا ۚ إِنَّكُمْ عَائِدُونَ
	بے شک ہم سزا کو دور کرنے والے ہیں لیکن تم لوگ وہی کچھ کرنے والے ہو جو پہلے کرتے تھے۔

16	يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرَىٰ إِنَّا مُنتَقِمُونَ
	جس دن ہم سختی سے پکڑیں گے اس دن یقیناً ہم پورا بدلہ لیں گے۔
17	وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَجَاءَهُمْ رَسُولٌ كَرِيمٌ
	ہم ان سے پہلے فرعون کی قوم کو بھی آزما چکے ہیں جبکہ ان کے پاس ایک معزز رسول آیا تھا۔
18	أَنْ أَدُّوا إِلَيَّ عِبَادَ اللَّهِ ۖ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ
	مملکت کے بندوں کو میرے حوالے کرو میں تمہارے لئے ایک امانت دار پیغامبر ہوں۔
19	وَأَن لَّا تَعْلُوا عَلَى اللَّهِ ۖ إِنِّي آتِيكُم بِسُلْطَانٍ مُّبِينٍ
	اور یہ کہ تم مملکت الہیہ کے حاکم کے مقابلہ میں سرکشی نہ کرو میں تمہارے پاس واضح دلیل پیش کرتا ہوں۔
20	وَإِنِّي عُذْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُمْ أَن تَرْجُمُونِ
	اور میں نے تو اپنے اور تمہارے نظام ربوبیت سے اس بات کی پناہ حاصل کرلی ہے کہ تم مجھے سنگسار کرو۔
21	وَإِن لَّمْ تُؤْمِنُوا لِي فَاعْتَزِلُونِ

	اور اگر تم میرے ساتھ امن قائم نہیں کرتے تو مجھ سے الگ ہی رہو۔	
22	فَدَعَا رَبَّهُ أَنَّ هَٰؤُلَاءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُونَ	
	پس اس نے اپنے نظام ربوبیت سے استدعا کی کہ یہ بڑے مجرم لوگ ہیں۔	
23	فَأَسْرِ بِعِبَادِي لَيْلًا إِنَّكُم مُّتَّبَعُونَ	
	تم میرے بندوں کو فوجی دستوں میں لے کے چلو کیونکہ تمہارا تعاقب کیا جائے گا۔	
24	وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا ۖ إِنَّهُمْ جُندٌ مُّغْرَقُونَ	
	اور تم بحران کو پر سکون چھوڑ دو۔ بیشک وہ ایسا لشکر ہے جو برباد ہونے والا ہے۔	
25	كَمْ تَرَكُوا مِن جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ	
	وہ کتنی ریاستوں اور چشموں کو چھوڑ گئے۔	
26	وَزُرُوعٍ وَمَقَامٍ كَرِيمٍ	
	اور زرعی کھیتیاں اور شاندار عمارتیں	
27	وَنَعْمَةٍ كَانُوا فِيهَا فَاكِهِينَ	

	اور بہت ساری نعمتیں جس میں وہ خوش و خرم رہتے تھے۔	
28	كَذَٰلِكَ ۖ وَأَوْرَثْنَاهَا قَوْمًا آخَرِينَ	
	اور ہم نے اس طرح ان چیزوں کا وارث ایک دوسری قوم کو بنا دیا۔	
29	فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ وَمَا كَانُوا مُنظَرِينَ	
	پس نہ تو اُن پر حکمران افسردہ ہوئے اور نہ ہی عوام نے ان کی پروہ کی اور نہ ہی انہیں مہلت دی گئی،	
30	وَلَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِينِ	
	اور ہم نے بنی اسرائیل کو رسوا کن سزا سے نجات دی۔	
31	مِن فِرْعَوْنَ ۚ إِنَّهُ كَانَ عَالِيًا مِّنَ الْمُسْرِفِينَ	
	جو فرعون کی طرف سے تھا بے شک وہ حد سے نکل جانے والے سرکشوں میں سے تھا۔	
32	وَلَقَدِ اخْتَرْنَاهُمْ عَلَىٰ عِلْمٍ عَلَى الْعَالَمِينَ	
	اور بیشک ہم نے ان کو علم کی بنیاد پر ساری بستیوں پر چُن لیا تھا۔	
33	وَآتَيْنَاهُم مِّنَ الْآيَاتِ مَا فِيهِ بَلَاءٌ مُّبِينٌ	

اور ہم نے انہیں وہ احکامات عطا فرمائیں جن میں صریح آزمائش تھی۔	
إِنَّ هَٰؤُلَاءِ لَيَقُولُونَ	34
بیشک یہ لوگ بھی یہی کہتے ہیں	
إِنْ هِيَ إِلَّا مَوْتَتُنَا الْأُولَىٰ وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِينَ	35
کہ یہ صرف پہلی ناکامی ہے اور بس اِس کے بعد ہم احتساب کے لئے اٹھائے جانے والے نہیں ہیں	
فَأْتُوا بِآبَائِنَا إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ	36
اگر تم سچے ہو تو ہمارے بڑے پرکھوں کو لے آؤ۔	
أَهُمْ خَيْرٌ أَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ أَهْلَكْنَاهُمْ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا مُجْرِمِينَ	37
کیا وہ بہتر ہیں یا تبع کی قوم اور وہ لوگ جو ان سے پہلے ہوئے ہم نے انہیں ہلاک کر دیا کیوں کہ وہ مجرم تھے۔	
وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لَاعِبِينَ	38
اور ہم نے حکومت اور عوام کو اور جو کچھ ان کے درمیان میں ہے کھیل تماشہ نہیں بنایا۔	
مَا خَلَقْنَاهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ	39

	ہم نے انہیں بربنائے حق بنایا ہے لیکن اکثر ان میں سے نہیں جانتے	
40	إِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ مِيقَاتُهُمْ أَجْمَعِينَ	
	یقیناً فیصلے کا دن ان سب کا طے شدہ وقت ہے	
41	يَوْمَ لَا يُغْنِي مَوْلًى عَن مَّوْلًى شَيْئًا وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ	
	اس دن کوئی دوست کسی دوست کے کچھ بھی کام نہ آئے گا اور نہ ان کی مدد کی جائے گی	
42	إِلَّا مَن رَّحِمَ اللَّهُ ۚ إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ	
	مگر جس پر قانون کی مہربانی ہو جائے یقیناً وہ بارحمت غلبے والا ہے	
43	إِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّومِ	
	یقیناً تھوہڑ کا درخت۔	

مباحث:۔ الزَّقُّومِ ۔۔مادہ۔ز ق م ۔۔ معنی۔۔کڑوا کسیلا پھل۔۔۔اس کا ذکر مختلف مقامات پر آیا ہے ۶۲:۳۷۔۔۴۳:۴۴۔۔،۵۲:۵۶۔۔یہ وہی شجر ممنوعہ ہے جس سے انسان کو روکا گیا ہے وَلَا تَقْرَبَا هَٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿﴾ البقرہ اور اسی شجر کے متعلق ۶۲:۳۷ میں کہا گیا أَذَٰلِكَ خَيْرٌ نُّزُلًا أَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّومِ ﴿﴾۔۔ذلک کا اشارہ کس طرف ہے؟۔۔۔۔ذالک کا اشارہ ان نعمتوں کی طرف ہے جن کا ذکر ماقبل آیات میں ہوا ہے اور جسے فوزالعظیم کہا گیا ہے۔اس فوزالعظیم کے مقابلے میں اس سزا کی حالت کو شَجَرَتَ الزَّقُّومِ کہا گیا ہے۔

طَعَامُ الْأَثِيمِ	44
مجرموں کا بدلہ	
كَالْمُهْلِ يَغْلِي فِي الْبُطُونِ	45
كَغَلْيِ الْحَمِيمِ	46
جیسے کھولتا ہوا پانی۔	
خُذُوهُ فَاعْتِلُوهُ إِلَىٰ سَوَاءِ الْجَحِيمِ	47
اس کا مواخذہ کرو اور جائے سزا کے بیچ جھونک دو۔	
ثُمَّ صُبُّوا فَوْقَ رَأْسِهِ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيمِ	48

	پھر اس کے سر پر کھولتے ہوئے پانی کی سزا انڈیل دو	
49	ذُقْ إِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ الْكَرِيمُ	
	اب اپنے کئے کا مزہ چکھو کہ تم تو بڑے صاحب عزّت اور محترم بنتے تھے۔	
50	إِنَّ هَٰذَا مَا كُنتُم بِهِ تَمْتَرُونَ	
	یقیناً یہ وہی عذاب ہے جس میں تم شک پیدا کرتے تھے۔	
51	إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي مَقَامٍ أَمِينٍ	
	بیشک صاحبانِ تقویٰ امن کے مقام پر ہوں گے۔	
52	فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ	
	خوشحال ریاستوں اور مدد کے معاملے میں۔	
53	يَلْبَسُونَ مِن سُندُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ مُّتَقَابِلِينَ	
	باریک اور دبیز ریشم کا لباس پہنے ہوں گے، آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے،	

مباحث:۔

ایسے الفاظ جن کا ماخذ عربی زبان نہیں ہو ان کو **معرب** کہتے ہیں۔اس سورہ میں جتنی بھی تشبیہات یا مثالیں آئی ہیں وہ معرب ہیں اور ایرانی یا کسی پڑوسی ملک سے مستعار لی گئی ہیں۔اور یہ اس بات پر دلیل ہیں کہ ربع الخالی میں ان کا وجود نہیں تھا اور عربی لوگوں کے لئے یہ اشیاء اجنبی تھیں۔لیکن عربوں کے لئے پسندیدگی کا باعث تھے۔

54 كَذَٰلِكَ وَزَوَّجْنَاهُم بِحُورٍ عِينٍ

اور اسی طرح ہم نے ان کو ایک بے عیب معاونت والی جماعت بنا یا۔

55 يَدْعُونَ فِيهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ آمِنِينَ

وہ اس کے معاملے میں ہر قسم کے خوشگوار نتائج کی دعوت دینگے۔

56 لَا يَذُوقُونَ فِيهَا الْمَوْتَ إِلَّا الْمَوْتَةَ الْأُولَىٰ ۖ وَوَقَاهُمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ

وہ وہاں پہلے والی ناکامی کے علاوہ کسی اور ناکامی کا مزہ نہیں چکھیں گے اور مملکت نے انہیں تو جائے سزا سے بچا لیا ہے۔

57 فَضْلًا مِّن رَّبِّكَ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ

یہ ہے تمہارے نظام ربوبیت کا فضل۔۔۔۔اور یہی تو اصل کامیابی ہے۔

58 فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ

	بس ہم نے آپ ہی کی زبان میں اس کو میسر کر دیا ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں،	
59	فَارْتَقِبْ إِنَّهُم مُّرْتَقِبُونَ	
	پس تم بھی انتظار کرو کہ وہ بھی انتظار کرنے والے ہیں۔	